السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں میں یہ رواج ہے کہ وہ اپنے مختلف منصوبوں اور سکیموں کی افتتاحی تقریبات میں فیتے کاٹتے ہیں ۔ بعض مسلمان فیتہ کاٹنے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے کام میں برکت کی دعاء بھی کرتے ہیں ۔ کیا یہ مسلمانوں کا کوئی قدیمی رواج ہے یا یہ محض غیروں کی تقلید ہے ؟ کیا اسلامی عہد میں اسلامی سکیموں کے افتتاح کے موقعہ پر اس موقعہ پر اس طرح فیتے کاٹنے کا کوئی رواج تھا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عادت ورواج کی مجھے کوئی اصل معلوم نہیں اور نہ ہی اس میں اس میں کوئی فائدہ ہے ۔ سابقہ زمانوں میں مسلمانوں میں اس کا قطعاً کوئی رواج نہ تھا یہ محض غیر مسلم ملکوں کی اندھی تقلید ہے ۔ اسلام نے کام شروع کرنے سے قبل جو طریقہ تعلیم فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ استخارہ کرلیا جائے خیر وبرکت کے حصول اور اللہ تعالیٰ سے منصوبہ وسکیم کی کامیابی وکامرانی سے ہم کنار ہونے کی دعا کرلی جائے اور پھر محنت توجہ اور خلوص سے کام کرنا چاہیئے ۔ قریب وبعید کے ساتھ یکساں سلوک کرے ملاوٹ ظلم اور دھوکے سے بچے امانت میں خیانت نہ کرے اور کام کاج میں اللہ تعالیٰ سے اجر وثواب کی امید رکھے مسلمانوں کو نفع پہنچانے کی کوشش کرے اور عبادات کو ادا کرکے تقریب الٰہی کے حصول کو اختیار کرکے اور محرمات کو ترک کرکے اللہ تعالیٰ کے حق اللہ تعالیٰ بھی ادا کرے تو اس سے امید ہے کہ منصوبے اور سکیمیں کامیابی سے ہم کنار ہوں گی اللہ تعالیٰ کے کاروبار میں برکت فرمائے گا لوگوں میں بھی اس کی شہرت ہوگی اور وہ اس سے معاملہ کرنے کے خواہش مند ہوں گے اور اسے نفع اور خیر وبرکت حاصل ہوگی ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38